اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر602:

جمعہ کے دن عید ہونے کی صورت میں نمازِ جمعہ کی ادائیگی کا حکم

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین ٹیلیگرام چینل

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

جمعہ کے دن عید ہونے کی صورت میں نمازِ جمعہ کی ادائیگی کا حکم:

عید کی نماز واجب ہے جو کہ سال میں دو مرتبہ ادا کی جاتی ہے، جبکہ جمعہ کی نماز فرض ہے جو کہ ہر ہفتے جمعہ کے دن نمازِ ظہر کی جگہ ادا کی جاتی ہے، گویا کہ دونوں مستقل نمازیں ہیں، ان میں سے ایک نماز کی ادائیگی سے دوسری نماز ساقط نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کی حیثیت یا حکم میں کوئی تبدیلی آتی ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ اگر جمعہ کے دن عید ہو جائے تو ایسی صورت میں نمازِ عید بھی ادا کی جائے گی اور نمازِ جمعہ بھی، یعنی دونوں نمازیں اپنے اپنے وقت پر ادا کرنا ضروری ہے۔ عید کی نماز کی ادائیگی کی وجہ سے نمازِ جمعہ ساقط نہیں ہو جاتی، بلکہ اس کی اپنی حیثیت اور اس کا اپنا حکم برقرار رہتا ہے۔

اس لیے جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جمعہ کے دن عید ہو جانے کی صورت میں جب نمازِ عید ادا کر دی جائے تو نمازِ جمعہ ساقط ہو جاتی ہے یا کم از کم اس کے فرض ہونے کا حکم برقرار نہیں رہتا، تو ایسے لوگ کھلی غلطی کا شکار ہیں، ان کا یہ کہنا قرآن وسنت کے خلاف اور بے بنیاد بات ہے۔

بلکہ خود حضور اقدس ﷺ نے بھی جمعہ کے دن عید ہونے کی صورت میں نمازِ عید اور نمازِ جمعہ دونوں ہی اپنے اپنے اوقات میں ادا فرمائی ہیں۔ صحیح مسلم کی حدیث ملاحظہ فرمائیں:

٨٧٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ -قَالَ يَحْيَى: أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ- عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ مَوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِـ«سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى» وَ«هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ». قَالَ: وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ يَقْرَأُ بِهِمَا أَيْضًا فِي الصَّلَاتَيْنِ. (باب مَا يُقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ)

اسی طرح حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ”الاُمّ“ میں اس بات کی صراحت فرمائی ہے کہ جب جمعہ کے دن عید ہو جائے یعنی جمعہ اور عید دونوں ایک ہی دن میں جمع ہو جائیں تو شہر والوں کے لیے نمازِ جمعہ ترک کرنا جائز نہیں، بلکہ اپنے اپنے اوقات میں نمازِ عید اور نمازِ جمعہ ادا کی جائے گی۔

أخبرنا الرَّبِيعُ قال: أخبرنا الشَّافِعِيُّ قال: أخبرنا إِبْرَاهِيم بن مُحَمَّدٍ قال: أخبرنا إِبْرَاهِيمُ بن عُقْبَةَ عن عُمَرَ بن عبد الْعَزِيزِ قال: اجْتَمَعَ عِيدَانِ على عَهْدِ رسول اللهِ ﷺ فقال: «من أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ من أَهْلِ الْعَالِيَةِ فَلْيَجْلِسْ في غَيْرِ حَرَجٍ».

أخبرنا الرَّبِيعُ قال: أخبرنا الشَّافِعِيُّ قال: أخبرنا مَالِكٌ عن ابن شِهَابٍ عن أبي عُبَيْدٍ مولى أبن أَزْهَرَ قال: شَهِدْتُ الْعِيدَ مع عُثْمَانَ بن عَفَّانَ فَجَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ فقال: إِنَّهُ قد اجْتَمَعَ لَكُمْ في يَوْمِكُمْ هذا عِيدَانِ، فَمَنْ أَحَبَّ من أَهْلِ الْعَالِيَةِ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ فَلْيَنْتَظِرْهَا، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَلْيَرْجِعْ فَقَدْ أَذِنْتُ له.

قَالَ الشّاَفعيُّ: وإذا كان يَوْمُ الْفِطْرِ يوم الْجُمُعَةِ صلى الإِمَامُ الْعِيدَ حين تَحِلُّ الصَّلَاةُ، ثُمَّ أَذِنَ لِمَنْ حَضَرَهُ من غَيْرِ أَهْلِ الْمِصْرِ في أَنْ يَنْصَرِفُوا إنْ شاؤوا إلَى أَهْلِيهِمْ، وَلَا يَعُودُونَ إلَى الْجُمُعَةِ، وَالاخْتِيَارُ لهم أَنْ يُقِيمُوا حتى يَجْمَعُوا أو يَعُودُوا بَعْدَ انْصِرَافِهِمْ إنْ قَدَرُوا حتى يَجْمَعُوا، وَإِنْ لم يَفْعَلُوا فَلَا حَرَجَ إنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى.

قَالَ الشّاَفعيُّ: وَلَا يَجُوزُ هذا لأَحَدٍ من أَهْلِ الْمِصْرِ أَنْ يدْعَوْا أَنْ يَجْمَعُوا إلَّا من عُذْرٍ يَجُوزُ لهم بِهِ تَرْكُ الْجُمُعَةِ وَإِنْ كان يوم عِيدٍ. (اجْتِمَاعُ الْعِيدَيْنِ)

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
27 رمضان المبارک 1442ھ/10 مئی 2021
03362579499